ISSN: 1991-7007

اورینٹل کالج میگزین

جنوری تا مارچ ۲۰۱۷ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

جلد: ۹۲
شمارہ: ۱

شمارہ مسلسل
۳۴۳

۲۰۱۷ء/۱۴۳۸ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مندرجات

اداریہ	مدیرِ اعلیٰ	05
1- کلامِ فیض میں وقوع پذیر عروضی تسامحات (نوعیت و حقیقت)	عبدالشکور شاکر	07
2- مصطفیٰ زیدی کی نظم نگاری: ہیئتی تنوع کے تناظر میں	راحیلہ کوثر	15
3- فرہنگ انیس مولفہ نائب حسین نقوی: ایک معتبر ادبی فرہنگ	غلام عباس/ گل باز	25
4- اردو شاعرات کی غزل میں ہندی عناصر	صائمہ علی	41
5- تلمیح: بنیادی مباحث	صفیر صدف	53
6- اُردو داستان میں کایا کلپ (مابعد الطبیعیاتی مطالعہ)	ظہیر عباس	61
7- پاکستانی غزل: ایک تجزیاتی مطالعہ	محمد طارق	87
8- میرزا ادیب کی خاکہ نگاری	نسیم عباس احمر	105
9- "گلاقتاب" کے لسانی تجربات کا جائزہ	منیبہ زہرا کاظمی	121
10- صنفی مساوات اور محمد الیاس کے کردار	سمیرا عمر	137
11- ضیاء الدین لاہوری: ایک سرسید شناس	مجاہد حسین	147

اداریہ

اورینٹل کالج میگزین۔۲۰۱۷ء کا پہلا شمارہ (جلد۹۲، شمارہ۱، بابت جنوری تا مارچ) پیشِ خدمت ہے۔ یہ جریدہ گیارہ مقالات پر مشتمل ہے جو موضوعات کے اعتبار سے مختلف جہتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ پہلا مقالہ کلامِ فیض میں وقوع پذیر عروضی تسامحات کے متعلق ہے جسے عبدالشکور شاکر نے لکھا ہے۔فیض احمد فیض بلاشبہ بیسویں صدی کے نمایاں ترین اردو شعرا میں سے ایک ہیں۔ان کے کلام نے جہاں اردو شاعری سے شغف رکھنے والوں کو کسی نہ کسی طور سے متاثر کیا ہے، وہیں کچھ نقادوں نے کلامِ فیض میں پائے جانے والے بعض عروضی تسامحات کی طرف اشارے بھی کیے ہیں۔فاضل محقق نے زیرِنظر مقالے میں ان تسامحات کی نوعیت وحقیقت کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔دوسرا مقالہ ڈاکٹر راحیلہ کوثر کا حاصلِ تحقیق ہے۔اس مقالے میں مصطفیٰ زیدی کی نظم نگاری کو ہیئتی تنوع کے تناظر میں زیرِ بحث لایا گیا ہے۔انیس اردو میں صنف مرثیہ کا سب سے قد آور نام ہے۔ان کے کلام کی فصاحت وبلاغت محتاجِ بیان نہیں ہے۔ان کے کلام کی صحیح تفہیم کے لیے قارئین کو لغات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔اسی ضرورت نے نائب حسین نقوی کو 'فرہنگ انیس' لکھنے پر مائل کیا۔میگزین کا تیسرا مقالہ فرہنگ انیس کے جائزے پر مشتمل ہے اور یہ ڈاکٹر غلام عباس اور گل بازکی مشترکہ تحقیقی کاوش کا حاصل ہے۔اردو میں شاعروں کے پہلو بہ پہلو شاعرات کی شعری روایت بھی خاصی مستحکم ہے۔ڈاکٹر صائمہ علی کا مقالہ اردو شاعرات کی غزل میں ہندی عناصر کی نشان دہی پر مشتمل ہے۔ڈاکٹر صفیر صدف نے تلمیح اوراس کے بنیادی مباحث کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔عالمی ادبیات کی طرح اردو ادب میں کایا کلپ ایک اہم موضوع ہے۔کایا کلپ کی روایت کا سراغ مذاہبِ عالم میں بھی ملتا ہے۔ڈاکٹر ظہیر عباس نے اردو داستان میں کایا کلپ کے مظاہر کا مابعدالطبیعیاتی تناظر میں مطالعہ کیا ہے۔محمد طارق نے پاکستان میں لکھی جانے والی اردو غزل کا جائزہ لیا ہے۔ضمناً ہجرت اوراس کے نتیجے میں پیدا شدہ مسائل بھی زیرِ بحث آگئے ہیں۔معاصر اردو ادب میں میرزا ادیب ایک اہم نام ہے۔میرزا صاحب نے ادب کی متنوع اصناف پر طبع آزمائی کی۔انھوں نے اردو کے چند نمایاں ادیبوں کے خاکے بھی لکھے۔ڈاکٹر نسیم عباس احمر نے

میرزا ادیب کی خاکہ نگاری کو اپنی تحقیق کا مرکز بنایا ہے۔ظفر اقبال اردو میں لسانی تجربوں کے حوالے سے شہرت رکھتے ہیں۔ظفر اقبال کا شعری مجموعہ' گلافتاب' ان کے ایسے ہی تجربات پر مشتمل ہے۔منیبہ زہرا نقوی نے اپنے مقالے میں ظفر اقبال کے لسانی تجربوں کا ' گلافتاب' کی روشنی میں مطالعہ کیا ہے۔عورت پر ظلم اور صنفی امتیاز کے خلاف کرداروں کے ذریعے آواز بلند کرنا اردو ناول نگاروں کا محبوب موضوع رہا ہے۔محمد الیاس نے بھی اپنے ناولوں میں اس موضوع پر لکھا ہے۔سمیرا عمر کا مقالہ محمد الیاس کے ناولوں میں صنفی امتیاز کے تناظر میں لکھا گیا ہے۔

امسال یعنی ۲۰۱۷ء میں عظیم مصلح اور نامور ادیب سر سید احمد خان کی ولادت کو دو سو سال ہو گئے ہیں۔اسی مناسبت سے ۲۰۱۷ء کو سر سید سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔سر سید احمد خاں کی مسلمانانِ برصغیر کے لیے خدمات بالخصوص تعلیم کے میدان میں ان کی کاوشیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔سر سید سال کی مناسبت سے ہماری کوشش ہو گی کہ ہر شمارے میں سر سید کے حوالے سے مضامین کو جگہ دی جائے۔نوجوان محقق مجاہد حسین کا معروف سر سید شناس ضیاءالدین لاہوری کی خدمات پر مشتمل مقالہ اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔

مجھے اردو کے اساتذہ و محققین سے بجا طور پر امید ہے کہ وہ سر سید احمد خاں کے حیات و افکار اور خدمات کے حوالے سے اپنی تحقیقی تحریریں اورینٹل کالج میگزین کے لیے ارسال کریں گے۔

محمد فخر الحق نوری

(مدیر اعلیٰ)